أساس الصرف

صفحات 100

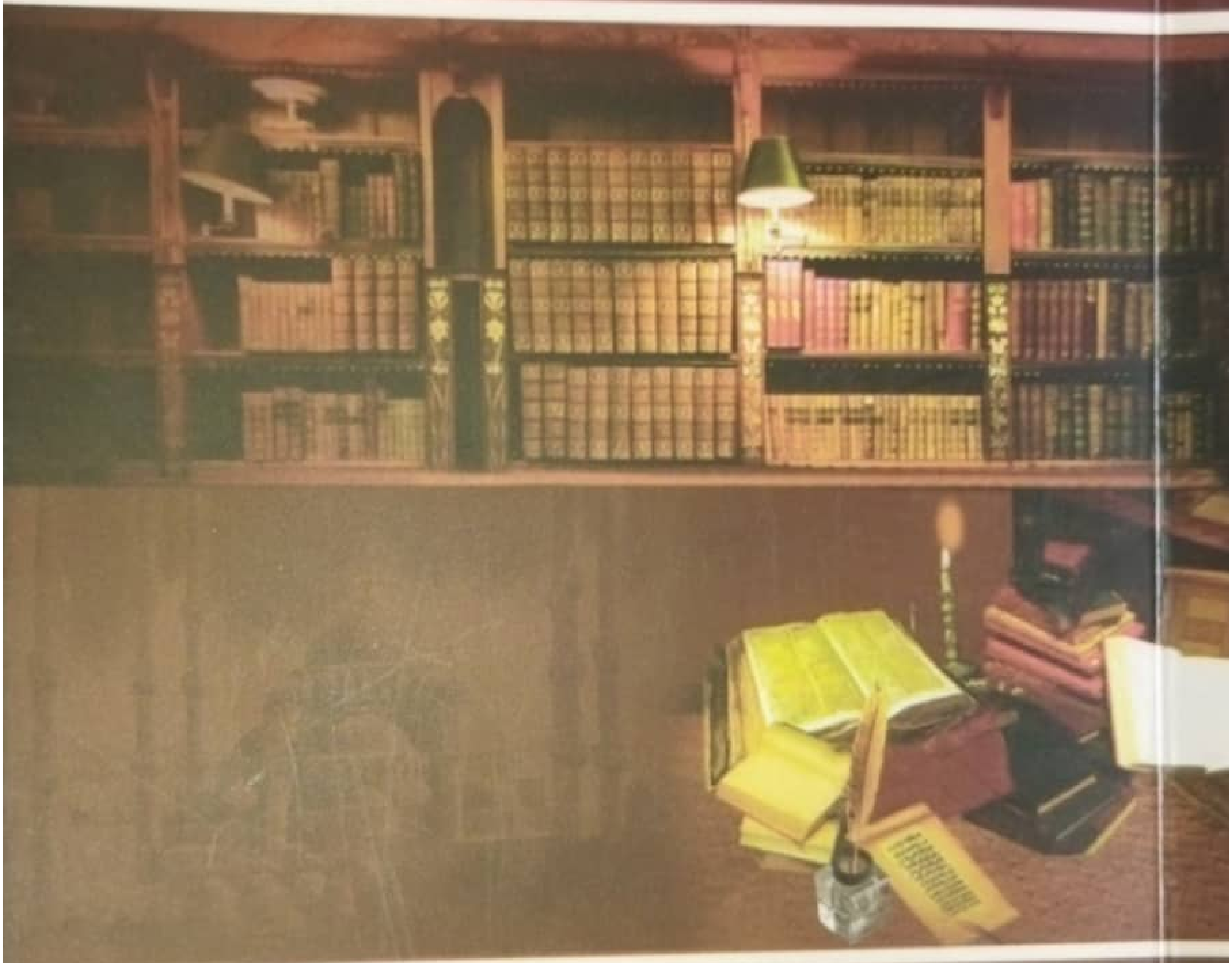

[illegible]

مركز الدعوة الإسلامية

المدينة العلمية

شعبة الكتب الدراسية

اساس الصرف

مؤلف: مولانا ابو عکاشہ محمد اختر سعیدی عطاری مدنی

پیش کش

المدينة العلمية

Islamic Research Center

(دعوتِ اسلامی)

ناشر

مکتبۃ المدینہ کراچی

پہلا سبق

علمِ صرف کا تعارف

علم صرف کی تعریف:

صرف وہ علم ہے، جس میں ایک کلمہ سے دوسرا کلمہ بنانے اور ان میں مختلف تبدیلیاں کرنے کے قواعد بیان کئے جاتے ہیں۔

موضوع:

علم صرف کا موضوع کلمہ ہے، صیغہ (1) کے اعتبار سے۔

فائدہ:

صیغوں کو بنانے اور ان میں تبدیلی کرنے میں ذہن کو غلطی سے بچانا۔

تمرین

سوال نمبر 1: علم صرف کسے کہتے ہیں۔

سوال نمبر 2: علم صرف کا موضوع اور فائدہ بیان کریں۔

دوسرا سبق

کلمہ کا بیان

کلمہ کی تعریف:

با معنی لفظ کو "کلمہ" کہتے ہیں۔ جیسے: كُرْاسَةٌ (کاپی)، قَلَمٌ (قلم)

کلمہ کی اقسام

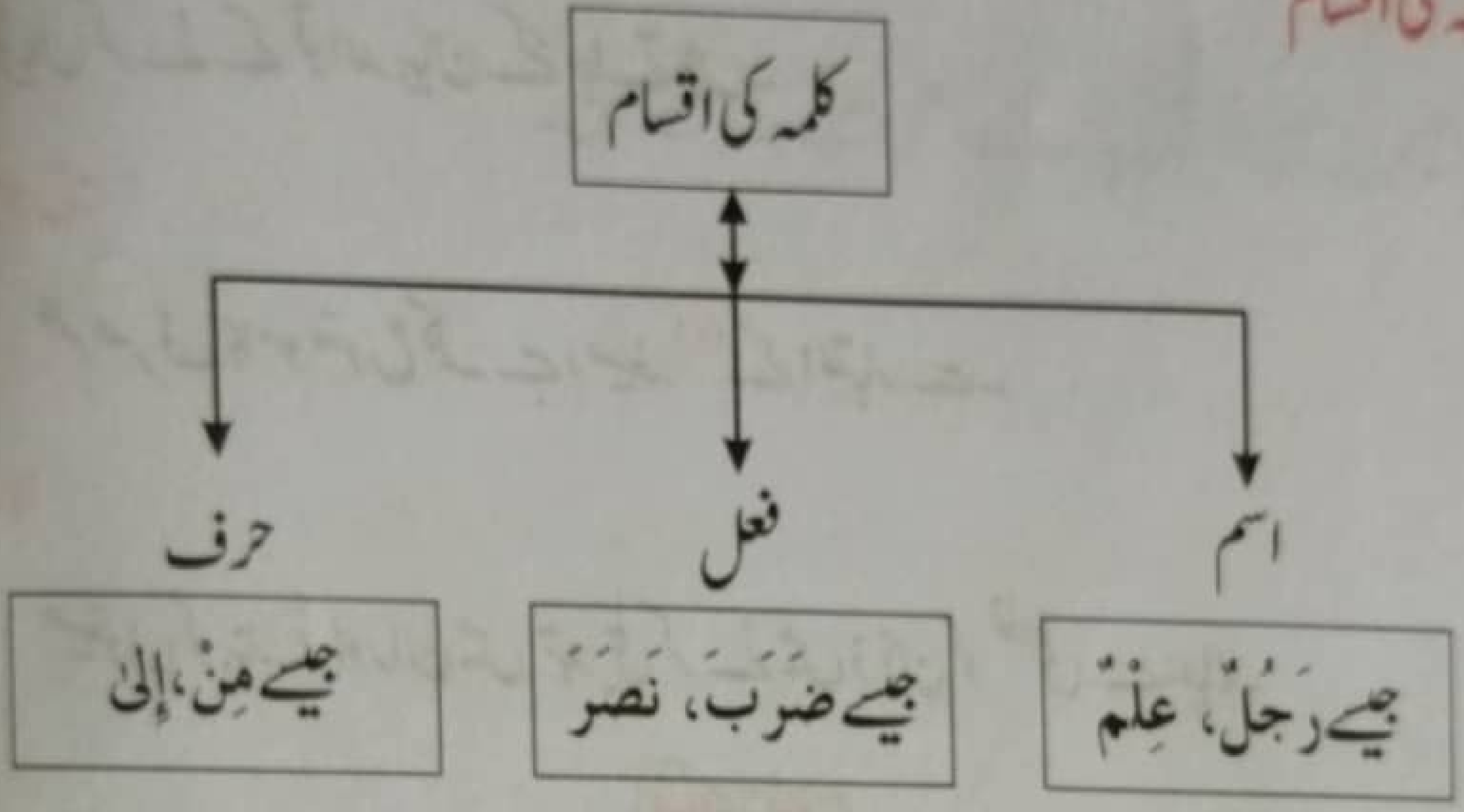
کلمہ کی اقسام
اسم
جیسے رَجُلٌ، عِلْمٌ
فعل
جیسے ضَرَبَ، نَصَرَ
حرف
جیسے مِنْ، إلیٰ

اسم کی تعریف:

اسم وہ کلمہ ہے، جس کا معنی اس لفظ سے ہی سمجھ آجائے، کسی اور لفظ کے ملانے کی ضرورت نہ ہو اور اس میں کوئی زمانہ، نہ پایا جائے۔ جیسے: كُرْسِيٌّ (کرسی) رَجُلٌ (مرد)

فعل کی تعریف:

فعل وہ کلمہ ہے، جس کا معنی اس لفظ سے ہی سمجھ آجائے، کسی اور لفظ کے ملانے کی ضرورت نہ ہو اور اس میں کوئی زمانہ(1) بھی پایا جائے۔ جیسے: ضَرَبَ (اس نے مارا)، يَضْرِبُ (وہ مارتا ہے یا مارے گا)

---

(1)... زمانہ وقت کو کہتے ہیں۔ اس کی تین قسمیں ہیں: (1) ماضی: گزرا ہوا زمانہ۔ (2) حال: موجودہ زمانہ۔ (3) مستقبل: آنے والا زمانہ۔

حرف کی تعریف:

حرف وہ کلمہ ہے، جس کا معنی کسی دوسرے کلمہ سے مل کر ہی سمجھ آئے۔ جیسے: مِنْ (سے) إِلٰى (تک)

تمرین

سوال نمبر1: کلمہ کسے کہتے ہیں۔

سوال نمبر2: کلمہ کی کتنی اور کون کونسی قسمیں ہیں، ہر ایک کی تعریف مثال کے ساتھ بیان کریں۔

سوال نمبر3: معنی پر غور کرتے ہوئے درج ذیل کلمات میں سے اسم، فعل اور حرف الگ الگ کریں۔

غَسَلَ (اس نے دھویا)　جَمَلٌ (اونٹ)　بَقَرَةٌ (گائے)

فِيْ (میں)　قَعَدَتْ (وہ بیٹھی)　جَلَسَ (وہ بیٹھا)

يَشْرَبُ (وہ پیتا ہے یا پیئے گا)　بَ (ساتھ)　عَلِمَ (اس نے جانا)

ذَهَبَ (وہ گیا)　تَأْكُلُ (وہ کھاتی ہے یا کھائے گی)　نَاقَةٌ (اونٹنی)

تیسرا سبق

فعل کی تقسیم کا بیان

فائدہ: فعل کی تقسیم کے کئی اعتبار ہیں۔

زمانے کے اعتبار سے فعل کی تقسیم

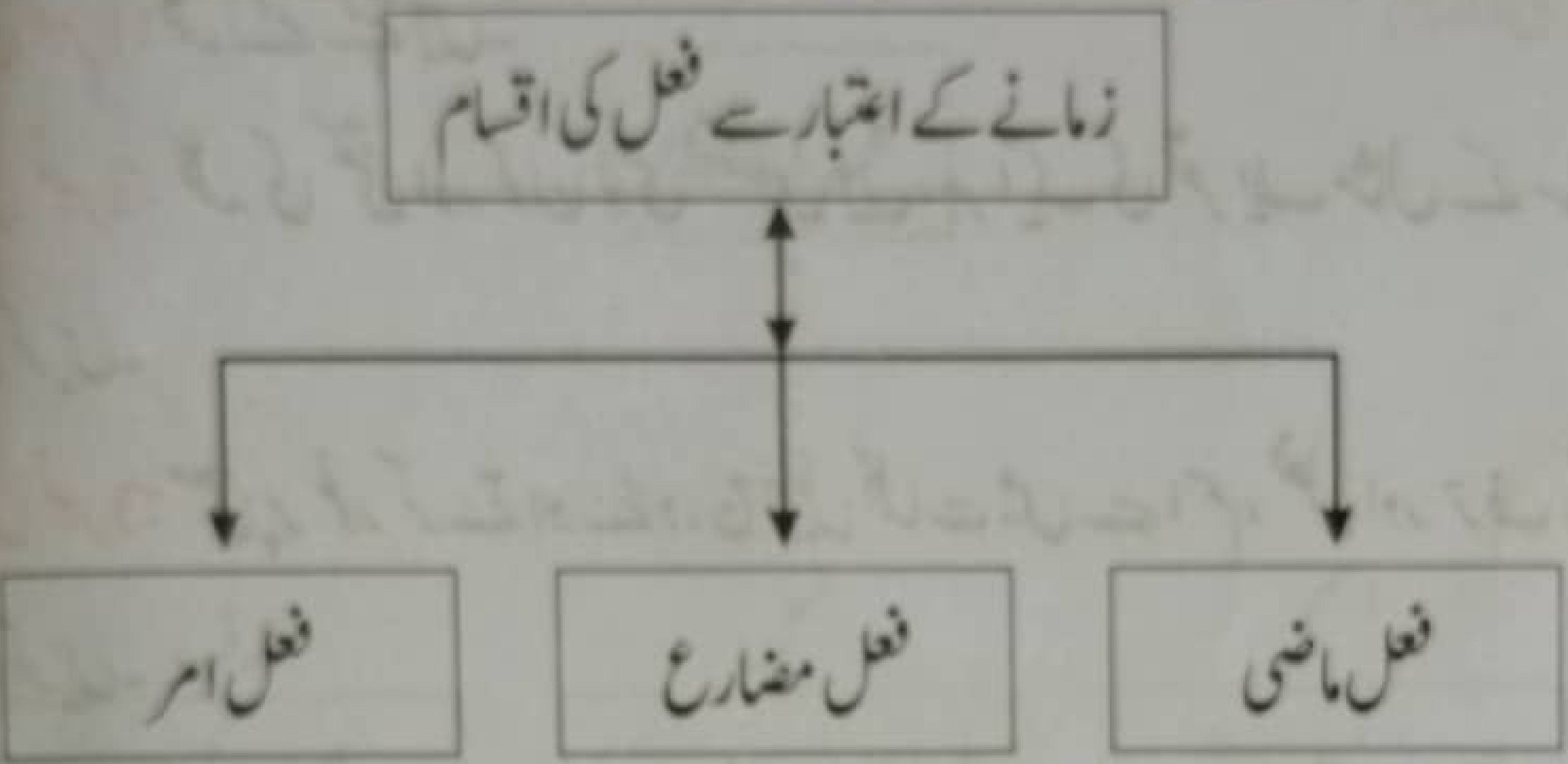
زمانے کے اعتبار سے فعل کی اقسام
فعل ماضی
فعل مضارع
فعل امر

فعل ماضی:

وہ فعل ہے، جس میں گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا ہونا یا کرنا سمجھا جائے۔

جیسے: جَلَسَ (وہ بیٹھا)، ضَرَبَ (اس نے مارا)

فعل مضارع:

وہ فعل ہے، جس میں موجودہ یا آنے والے زمانے میں کسی کام کا ہونا یا کرنا سمجھا جائے۔

جیسے: یَجْلِسُ (وہ بیٹھتا ہے یا بیٹھے گا)، یَضْرِبُ (وہ مارتا ہے یا مارے گا)

فعل امر:

وہ فعل ہے، جس میں کسی سے آنے والے زمانے میں کسی کام کا مطالبہ کیا جائے۔

جیسے: اِضْرِبْ (تو مار)، اُکْتُبْ (تو لکھ)، اِعْلَمْ (تو جان)

تمرین

سوال نمبر1: زمانے کے اعتبار سے فعل کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں، ہر ایک کی تعریف اور مثال بیان کریں۔

سوال نمبر2: درج ذیل افعال سے فعل ماضی، فعل مضارع اور فعل امر الگ کریں۔

سَرَقَ (اس نے چرایا) رَبَطَ (اس نے ملایا) قَرُبَ (وہ نزدیک ہوا)
اُبْسُطْ (تو پھیلا) یَضْحَکُ (وہ ہنستا ہے یا ہنسے گا) یَمْنَعُ (وہ روکتا ہے یا روکے گا)
یَرْجِعُ (وہ لوٹتا ہے یا لوٹے گا) یَنْزِلُ (وہ اترتا ہے یا اترے گا) اِذْھَبْ (تو جا)
اُطْلُبْ (تو طلب کر) یَأْخُذُ (وہ لیتا ہے یا لے گا) یَلْبَسُ (وہ پہنتا ہے یا پہنے گا)

چوتھا سبق

فاعل کی طرف نسبت کے اعتبار سے فعل کی تقسیم

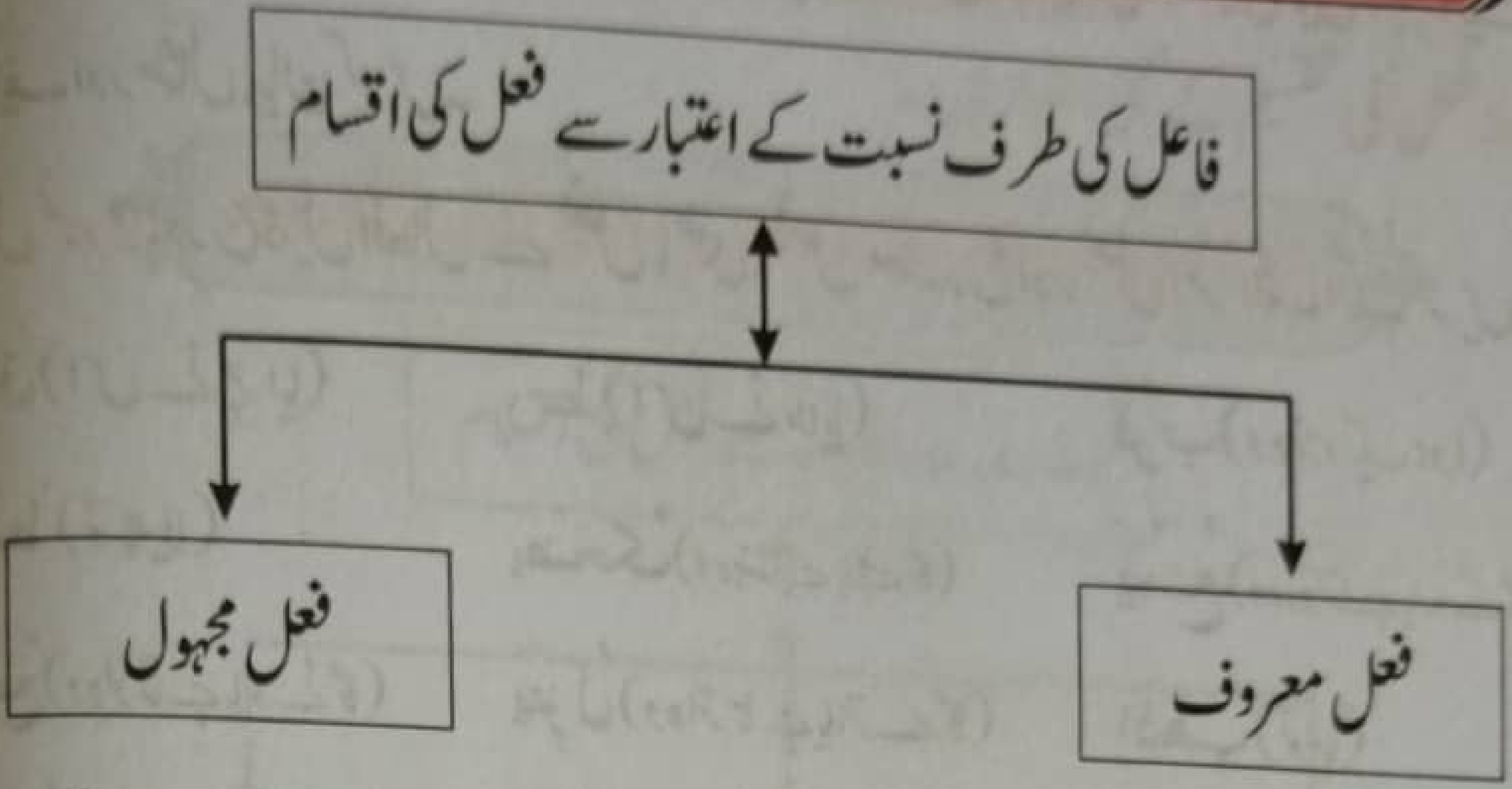
فاعل کی طرف نسبت کے اعتبار سے فعل کی اقسام
فعل معروف
فعل مجہول

فائدہ: ہر فعل (کام) کا فاعل (فعل کو کرنے والے کا) ہونا ضروری ہے، اس کے بغیر فعل نہیں پایا جاسکتا۔ جیسے: ضَرَبَ (مارا) یہ فعل (کام) اس وقت تک نہیں پایا جائے گا جب تک فاعل (یعنی کوئی مارنے والا) نہ ہو۔

فعل معروف:

وہ فعل جس کا فاعل معلوم ہو، اسے فعلِ معروف کہتے ہیں۔ جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ (زید نے مارا) میں مارنے والا زید معلوم ہے۔

فعل مجہول:

وہ فعل جس کا فاعل معلوم نہ ہو، اسے فعلِ مجہول کہتے ہیں۔ جیسے ضُربَ زَیْدٌ (زید مارا گیا) میں مارنے والا معلوم نہیں ہے۔

تمرین

سوال نمبر1: فاعل کی طرف نسبت کے اعتبار سے فعل کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں، ہر ایک کی تعریف اور مثال بیان کریں۔

سوال نمبر2: درج ذیل جملوں میں سے فعل معروف اور فعل مجہول الگ الگ کریں۔

نَصَرَ زَیْدٌ (زید نے مدد کی)

خَتَمَ اللّٰہُ (اللہ نے مہر لگادی)

شُرِبَ مَاءٌ (پانی پیا گیا)

فُتِحَ الْبَابُ (دروازہ کھولا گیا)

کَتَبَ بَکْرٌ (بکر نے لکھا)

ذَھَبَ عَمْرٌو (عمرو گیا)

پانچواں سبق

ضمیر کا بیان

ضمیر کی تعریف:

ضمیر وہ اسم ہے جو کسی متکلم، مخاطب یا ایسے غائب پر دلالت کرے جس کا ذکر پہلے ہو چکا ہو⁽¹⁾۔ جیسے: أَنَا (میں) أَنْتَ (تو) هُوَ (وہ)

ضمیر کی دو قسمیں ہیں: (1) متصل (2) منفصل

ضمیر متصل کی تعریف:

وہ ضمیر ہے، جو اپنے عامل⁽²⁾ سے ملی ہوئی ہو۔ جیسے: ضَرَبْتَ میں "تَ" ضَرَبَكَ میں "كَ" اور لَهُمْ میں هُمْ ضمیریں متصل ہیں۔

ضمیر متصل کی تین قسمیں ہیں: (1) مرفوع (2) منصوب (3) مجرور

ضمیر مرفوع متصل:

وہ ضمیر ہے جو محلِ رفع (مرفوع کی جگہ) میں واقع ہوتی ہے اور فاعل یا نائب الفاعل بنتی ہے۔ جیسے: ضَرَبَتْ میں "هِيَ" اور ضَرَبْنَا میں "نَا" ضمیریں مرفوع متصل ہیں۔

ضمیر منصوب متصل:

وہ ضمیر ہے جو محلِ نصب (منصوب کی جگہ) میں واقع ہوتی ہے اور اگر فعل سے ملی ہوئی ہو تو مفعول بہ اور اگر حروف مشبہ بالفعل سے ملی ہوئی ہو تو ان کا اسم واقع ہوتی ہے۔ جیسے: ضَرَبَهُ میں "هُ" ضمیر منصوب متصل ضَرَبَ فعل کا مفعول بہ ہے اور إِنَّهُ میں "هُ" ضمیر

---

(1)...... اسم ضمیر کے علاوہ ہر اسم کو اسم ظاہر کہتے ہیں۔

(2)...... عامل وہ شے ہے جس کی وجہ سے مُعرَب کا آخر تبدیل ہو جاتا ہے۔

منصوب متصل حرف مشبہ بالفعل "إنَّ" کا اسم ہے۔

ضمیر مجرور متصل:

وہ ضمیر ہے جو محلِ جر (مجرور کی جگہ) میں واقع ہوتی ہے، اگر اسم سے ملی ہوئی تو مضاف الیہ اور اگر حرف جر سے ملی ہوئی ہو تو مجرور واقع ہوتی ہے۔ جیسے: غُلَامُہٗ میں "ہٗ" ضمیر مجرور متصل اسم غُلَامُ کا مضاف الیہ اور لَہٗ میں "ہٗ" ضمیر مجرور متصل "ل" حرف جر کا مجرور ہے۔

ضمیر منفصل کی تعریف:

وہ ضمیر ہے جو اپنے عامل کے ساتھ ملی ہوئی نہ ہو۔ جیسے: نَحْنُ، اِیَّانَا

ضمیر منفصل کی دو قسمیں ہیں: (1) مرفوع (2) منصوب

ضمیر مرفوع منفصل:

وہ ضمیر ہے جو محلِ رفع میں واقع ہوتی ہے اور عموماً مبتداء، خبر، فاعل یا نائب الفاعل بنتی ہے۔ جیسے: ھُوَ

ضمیر منصوب منفصل:

وہ ضمیر ہے جو محلِ نصب میں واقع ہوتی ہے اور اکثر مفعول بہٖ بنتی ہے۔ جیسے: اِیَّاہُ

ضمیر مرفوع متصل کی اقسام

ضمیر مرفوع متصل کی دو قسمیں ہیں: (1) بارز (2) مستتر

ضمیر مرفوع متصل بارز (ظاہر):

وہ ضمیر ہے جو لکھنے اور پڑھنے میں آئے۔ جیسے: ضَرَبْتُ میں "تُ" ضمیر بارز ہے۔

ضمیر مرفوع متصل مستتر (پوشیدہ):

وہ ضمیر جو لکھنے اور پڑھنے میں نہ آئے۔ جیسے: ضَرَبَ میں ھُوَ ضمیر مستتر ہے۔

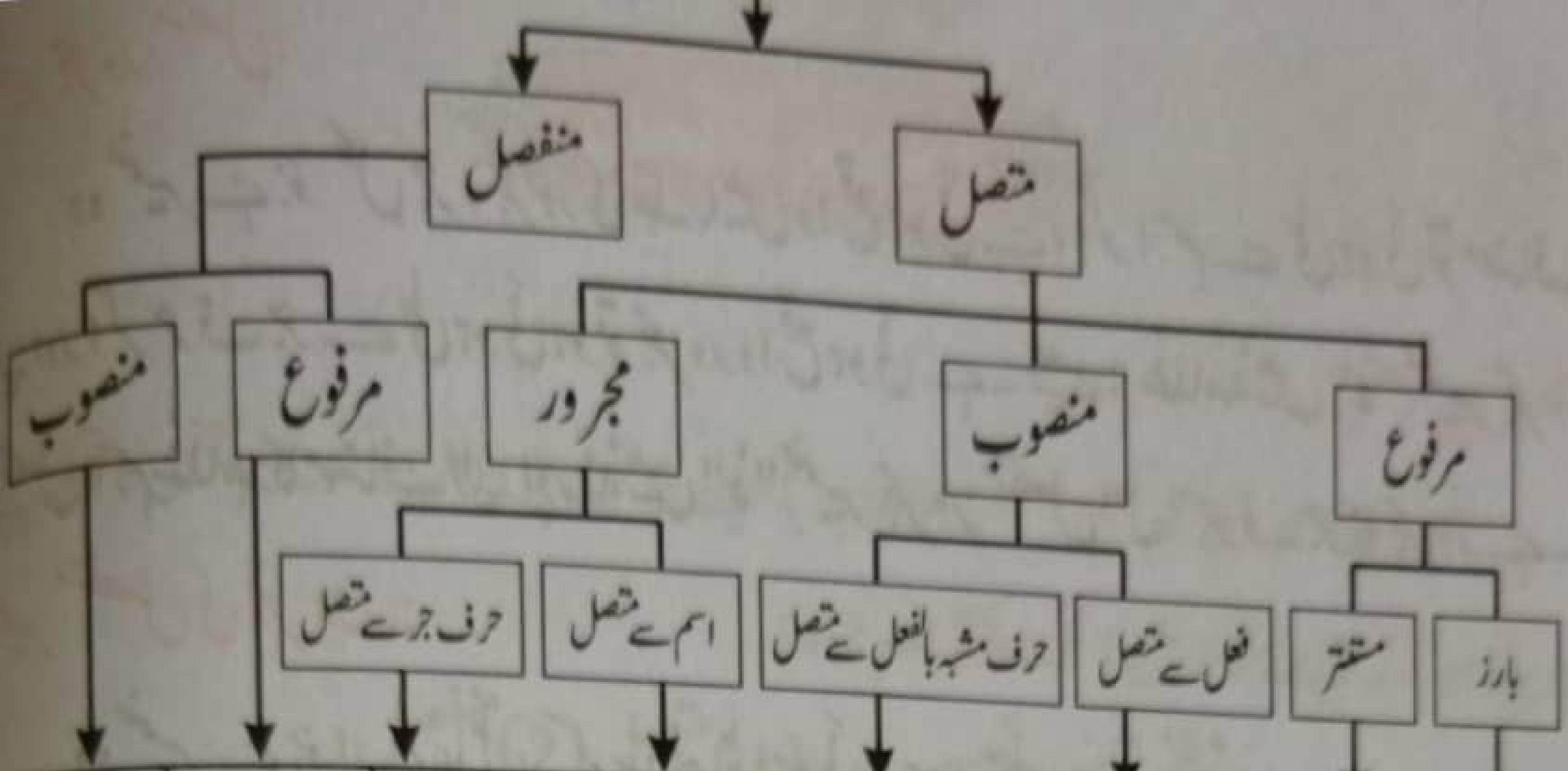
منفصل
متصل
منصوب
مرفوع
مجرور
منصوب
مرفوع
حرف جر سے متصل
اسم سے متصل
حرف مشبہ بالفعل سے متصل
فعل سے متصل
مستتر
بارز

ضَرَبَا	ضَرَبَ میں هُوَ	ضَرَبَهٗ	اِنَّهٗ	کِتَابُهٗ	لَهٗ	هُوَ	اِیَّاهُ
ضَرَبُوْا	ضَرَبَتْ میں هِیَ	ضَرَبَهُمَا	اِنَّهُمَا	کِتَابُهُمَا	لَهُمَا	هُمَا	اِیَّاهُمَا
ضَرَبَتَا	یَضْرِبُ میں هُوَ	ضَرَبَهُمْ	اِنَّهُمْ	کِتَابُهُمْ	لَهُمْ	هُمْ	اِیَّاهُمْ
ضَرَبْنَ	تَضْرِبُ میں هِیَ	ضَرَبَهَا	اِنَّهَا	کِتَابُهَا	لَهَا	هِیَ	اِیَّاهَا
ضَرَبْتَ	تَضْرِبُ میں أَنْتَ	ضَرَبَهُمَا	اِنَّهُمَا	کِتَابُهُمَا	لَهُمَا	هُمَا	اِیَّاهُمَا
ضَرَبْتُمَا	أَضْرِبُ میں أَنَا	ضَرَبَهُنَّ	اِنَّهُنَّ	کِتَابُهُنَّ	لَهُنَّ	هُنَّ	اِیَّاهُنَّ
ضَرَبْتُمْ	نَضْرِبُ میں نَحْنُ	ضَرَبَکَ	اِنَّکَ	کِتَابُکَ	لَکَ	أَنْتَ	اِیَّاکَ
ضَرَبْتِ		ضَرَبَکُمَا	اِنَّکُمَا	کِتَابُکُمَا	لَکُمَا	أَنْتُمَا	اِیَّاکُمَا
ضَرَبْتُمَا		ضَرَبَکُمْ	اِنَّکُمْ	کِتَابُکُمْ	لَکُمْ	أَنْتُمْ	اِیَّاکُمْ
ضَرَبْتُنَّ		ضَرَبَکِ	اِنَّکِ	کِتَابُکِ	لَکِ	أَنْتِ	اِیَّاکِ
ضَرَبْتُ		ضَرَبَکُمَا	اِنَّکُمَا	کِتَابُکُمَا	لَکُمَا	أَنْتُمَا	اِیَّاکُمَا
ضَرَبْنَا		ضَرَبَکُنَّ	اِنَّکُنَّ	کِتَابُکُنَّ	لَکُنَّ	أَنْتُنَّ	اِیَّاکُنَّ
		ضَرَبَنِیْ	اِنَّنِیْ	کِتَابِیْ	لِیْ	أَنَا	اِیَّایَ
		ضَرَبَنَا	اِنَّنَا	کِتَابُنَا	لَنَا	نَحْنُ	اِیَّانَا

نوٹ:

1. فعل مضارع، فعل امر اور فعل نہی کے تثنیہ کے چار صیغوں میں الف، جمع مؤنث (غائب وحاضر) کے دو صیغوں میں "ن" یعنی جمع مؤنث کا نون اور جمع مذکر (غائب وحاضر) کے دو صیغوں میں "و أو" جمع اور واحد مؤنث حاضر کے صیغے میں "ی" مخاطبہ ضمیریں بارز ہیں۔

2. فعل مضارع کی طرح فعل امر اور فعل نہی کے بھی پانچ مرفوع صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر اور واحد و جمع متکلم) میں ضمیر مستتر ہوتی ہے۔

تمرین

سوال نمبر1: ضمیر کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں۔

سوال نمبر2: ضمیر منصوب متصل اور ضمیر مجرور متصل کس کس چیز سے متصل ہوتی ہے۔

سوال نمبر3: درج ذیل الفاظ میں ضمیر کی قسم کی پہچان کریں۔

نَحْنُ اِیَّاهُمْ ضَرَبْنَ إِنَّكُنَّ

إِنَّهَا ضَرَبَ تَضْرِبُ ضَرَبْنَا

أَنْتَ كِتَابُهُنَّ لَکِ اِیَّایَ

ضَرَبْنَا اِیَّاكُمْ لَهُنَّ أَنْتُمْ

ضَرَبَكُمْ ضَرَبَتْ كِتَابُكُمْ لِیْ

چھٹا سبق

فعل ماضی کا بیان

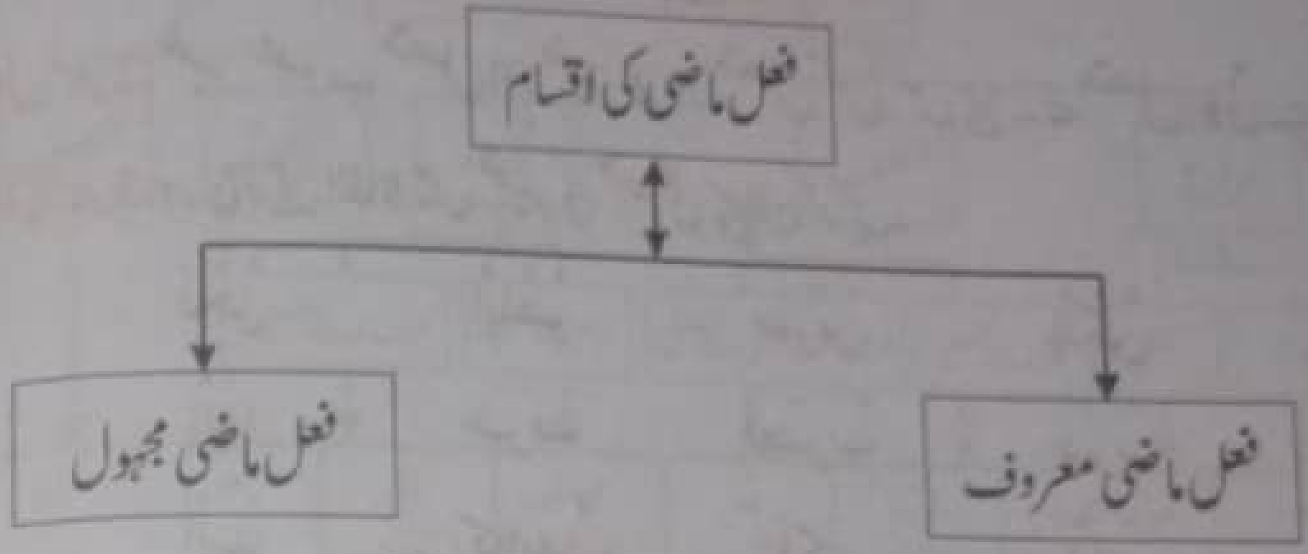

فعل ماضی معروف

فعل ماضی معروف بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد(1) کے مصدر(2) کے "ف" اور "ل" کلمہ کو فتحہ اور "ع(3)" کلمہ پر کبھی فتحہ، کبھی کسرہ اور کبھی ضمہ آتا ہے۔ ضَرَبَ، سَمِعَ، کَرُمَ

نوٹ: اس طرح فعل ماضی معروف کے تین وزن ہیں: 1-فَعَلَ 2- فَعِلَ 3- فَعُلَ

فائدہ: فتحہ زبر کو، کسرہ زیر کو اور ضمہ پیش کو کہتے ہیں۔

---

(1)... ثلاثی مجرد وہ کلمہ (اسم یا فعل)، جس میں تین حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد نہ ہو۔ جیسے صِدْقٌ (سچ) بروزن فِعْلٌ، ضَرَبَ بروزن فَعَلَ

(2)... مصدر وہ اسم ہے جس سے دوسرے کلمات تو بنتے ہوں، لیکن وہ خود کسی سے نہ بنا ہو۔ جیسے: ضَرْبٌ (مارنا) دُخُوْلٌ (داخل ہونا)

(3)... کلام عرب کا میزان (جس سے کلمہ کا وزن معلوم کرتے ہیں) ف، ع اور ل ہیں، جن کا مجموعہ "فعل" ہے۔

فعل ماضی معروف بفتح العین کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
ضَرَبَ	مارا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
ضَرَبَا	مارا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
ضَرَبُوْا	مارا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
ضَرَبَتْ	مارا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
ضَرَبَتَا	مارا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
ضَرَبْنَ	مارا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
ضَرَبْتَ	مارا تو ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
ضَرَبْتُمَا	مارا تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
ضَرَبْتُمْ	مارا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
ضَرَبْتِ	مارا تو ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
ضَرَبْتُمَا	مارا تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
ضَرَبْتُنَّ	مارا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
ضَرَبْتُ	مارا میں نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
ضَرَبْنَا	مارا ہم دو یا سب نے	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

تمرین

سوال نمبر1: فعل ماضی معروف بنانے کا طریقہ بیان کریں۔

سوال نمبر2: درج ذیل مصادر سے فعل ماضی معروف بفتح العین کی گردان لکھیں اور یاد کریں۔

خُرُوْجٌ (نکلنا)، فَتْحٌ (کھولنا)، کَسْبٌ (کمانا)، صَبْرٌ (صبر کرنا)

سوال نمبر3: درج ذیل افعال سے صیغوں کی پہچان کر کے صیغے کے مطابق ترجمہ کریں۔

رَفَعْنَا خَلَقْتِ خَتَمَا

كَتَبَ سَقَطَتْ سَكَنْتَ

حَرَصْتُمَا نَصَبْتُ دَرَسُوْا

ساتواں سبق

فعل ماضی معروف بکسر العین کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
سَمِعَ	سنا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
سَمِعَا	سنا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
سَمِعُوْا	سنا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
سَمِعَتْ	سنا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
سَمِعَتَا	سنا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
سَمِعْنَ	سنا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
سَمِعْتَ	سنا تو ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
سَمِعْتُمَا	سنا تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
سَمِعْتُمْ	سنا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
سَمِعْتِ	سنا تو ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
سَمِعْتُمَا	سنا تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
سَمِعْتُنَّ	سنا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
سَمِعْتُ	سنا میں نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
سَمِعْنَا	سنا ہم دو یا سب نے	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

تمرین

سوال نمبر 1: درج ذیل مصادر سے فعل ماضی معروف بکسر العین کی گردان لکھیں اور یاد کریں۔

ضِحْكٌ (ہنسنا)، حَمْدٌ (تعریف کرنا)، عِلْمٌ (جاننا)، حِسْبَانٌ (گمان کرنا)

سوال نمبر 2: درج ذیل افعال سے صیغوں کی پہچان کر کے صیغے کے مطابق ترجمہ کریں۔

بَخِلَ بَرِقَتَا مَرِضْتُ

رَكِبَا عَجِبُوْا غَضِبْتُنَّ

حَضِرَتْ تَبِعْتُمْ ظَفِرْنَ

آٹھواں سبق

فعل ماضی معروف بضم العین کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
كَرُمَ	بزرگ ہوا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
كَرُمَا	بزرگ ہوئے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
كَرُمُوْا	بزرگ ہوئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
كَرُمَتْ	بزرگ ہوئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
كَرُمَتَا	بزرگ ہوئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
كَرُمْنَ	بزرگ ہوئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
كَرُمْتَ	بزرگ ہوا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
كَرُمْتُمَا	بزرگ ہوئے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
كَرُمْتُمْ	بزرگ ہوئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
كَرُمْتِ	بزرگ ہوئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
كَرُمْتُمَا	بزرگ ہوئیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
كَرُمْتُنَّ	بزرگ ہوئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
كَرُمْتُ	بزرگ ہوا میں	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
كَرُمْنَا	بزرگ ہوئے ہم دو یا سب	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

تمرین

سوال نمبر 1: درج ذیل مصادر سے فعل ماضی معروف بضم العین کی گردان لکھیں اور یاد کریں۔

قُرْبٌ (نزدیک ہونا) بُعْدٌ (دور ہونا) نَظَافَةٌ (صاف ستھرا ہونا) كَثْرَةٌ (زیادہ ہونا)

سوال نمبر 2: درج ذیل افعال سے صیغوں کی پہچان کر کے صیغے کے مطابق ترجمہ کریں۔

ثَقُلْنَا ضَعُفْنَ شَرُفْتَا

بَصُرْتِ كَبُرْتُمَا بَطُلْتُ

طَهُرْتَ عَظُمَ سَهُلْتُمَا

نواں سبق

فعل ماضی مجہول

فائدہ: فعل ماضی مجہول، ماضی معروف سے بنتا ہے۔

فعل ماضی مجہول بنانے کا طریقہ:

فعل ماضی معروف کے "ف" کلمہ کو ضمہ اور "ع" کلمہ کو کسرہ دیا جاتا ہے، جبکہ "ل" کلمہ اپنی حالت پر رہتا ہے جیسے نَصَرَ سے نُصِرَ، شَرِبَ سے شُرِبَ

فعل ماضی مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
ضُرِبَ	مارا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
ضُرِبَا	مارے گئے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
ضُرِبُوْا	مارے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
ضُرِبَتْ	ماری گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
ضُرِبَتَا	ماری گئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
ضُرِبْنَ	ماری گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
ضُرِبْتَ	مارا گیا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
ضُرِبْتُمَا	مارے گئے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
ضُرِبْتُمْ	مارے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
ضُرِبْتِ	ماری گئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
ضُرِبْتُمَا	ماری گئیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
ضُرِبْتُنَّ	ماری گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
ضُرِبْتُ	مارا گیا میں	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
ضُرِبْنَا	مارے گئے ہم دو یا سب	صیغہ تثنیہ وجمع متکلم (مذکر ومؤنث)

تمرین

سوال نمبر1: فعل ماضی مجہول بنانے کا طریقہ بیان کریں۔

سوال نمبر2: درج ذیل فعل ماضی معروف کے صیغوں سے فعل ماضی مجہول کی گردان لکھیں اور یاد کریں۔

شَرِبَ (اس نے پیا)، نَصَرَ (اس نے مدد کی)، مَدَحَ (اس نے تعریف کی)، جَحَدَ (اس نے انکار کیا)

سوال نمبر3: درج ذیل افعال سے صیغوں کی پہچان کر کے صیغے کے مطابق ترجمہ کریں۔

فُسِدَ	بُلِغَتْ	مُنِعَا
قُطِعَتْ	جُرِحْنَا	ظُلِمْتُنَّ
جُعِلَتْ	خُلِقْتُمْ	طُحِنُوْا

دسواں سبق

فعل مضارع کا بیان

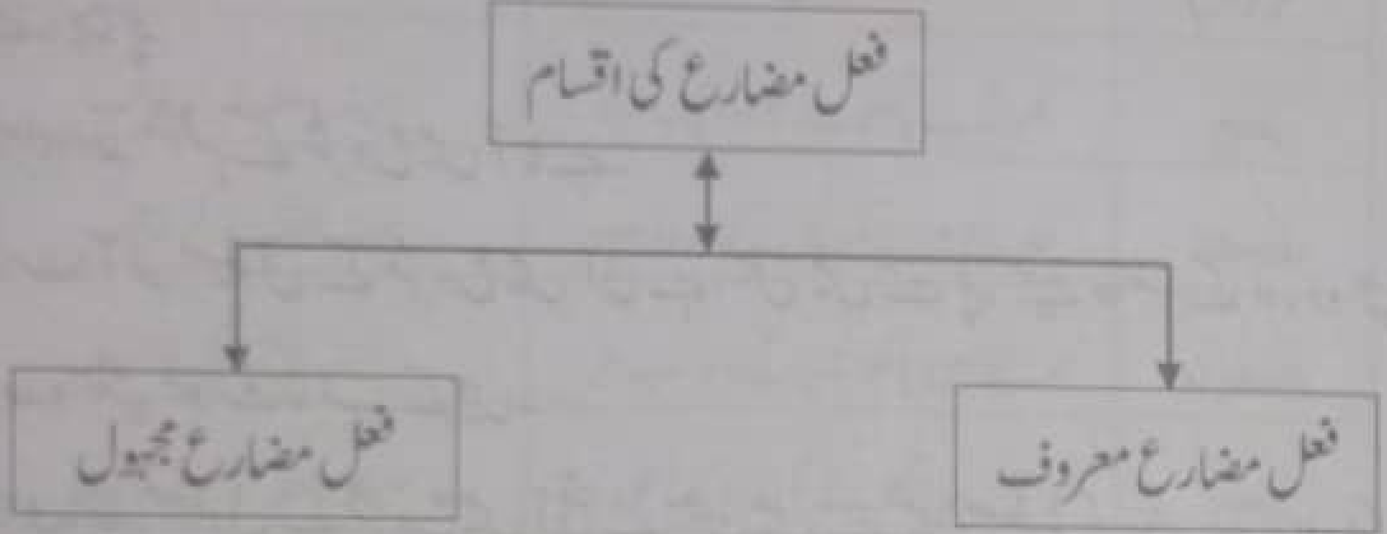

فعل مضارع معروف

فائدہ: فعل مضارع معروف، فعل ماضی معروف سے بنتا ہے۔

فعل مضارع معروف بنانے کا طریقہ:

فعل ماضی معروف کے شروع میں حروف مضارع (ا، ت، ی، ن)[1] میں سے کوئی حرف لگا کر "ف" کلمہ ساکن کرتے ہیں اور "ع" کلمہ پر باب کے مطابق حرکت لاتے ہیں یعنی کبھی فتحہ، کبھی کسرہ اور کبھی ضمہ اور آخر کو رفع دیتے ہیں۔ جیسے فَتَحَ سے یَفْتَحُ، ضَرَبَ سے یَضْرِبُ اور نَصَرَ سے یَنْصُرُ

نوٹ: اس طرح فعل مضارع معروف کے تین وزن ہیں: 1-یَفْعَلُ 2-یَفْعِلُ 3-یَفْعُلُ

---

[1] (1)۔۔۔ حروف مضارع چار ہیں (ا، ت، ی، ن) ان کا مجموعہ "اَتَیْنَ" ہے اور ان کو علامات مضارع اور حروف اتین بھی کہتے ہیں۔

فائدہ نمبر 1:

فعل مضارع کے شروع میں حروف مضارع میں سے کسی ایک حرف کا ہونا ضروری ہے۔ چنانچہ

☆ا: واحد متکلم کے شروع میں آتا ہے۔

☆ت: آٹھ صیغوں کے شروع میں آتی ہے، جن میں سے چھ صیغے حاضر کے اور دو صیغے واحد و تثنیہ مؤنث غائب کے ہیں۔

☆ی: چار صیغوں کے شروع میں آتی ہے، جن میں سے تین صیغے مذکر غائب کے اور ایک صیغہ جمع مؤنث غائب کا ہے۔

☆ن: جمع متکلم کے شروع میں آتا ہے۔

فائدہ نمبر 2:

☆ فعل مضارع کے پانچ صیغوں (دو، واحد مذکر غائب و حاضر، ایک واحد مؤنث غائب، دو واحد وجمع متکلم) کے آخر کو رفع دیتے ہیں۔ ان پانچوں کو "مرفوع صیغے" کہا جاتا ہے۔

☆ سات صیغوں (چاروں تثنیہ، جمع مذکر حاضر و غائب اور واحد مؤنث حاضر) کے آخر میں نون اعرابی بڑھا دیتے ہیں۔ انہیں نونِ اعرابی والے صیغے کہا جاتا ہے۔

☆ دو صیغوں (جمع مؤنث حاضر و غائب) کے آخر میں نونِ ضمیری لگاتے ہیں۔

فعل مضارع معروف بفتح العین کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
يَفْتَحُ	کھولتا ہے یا کھولے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يَفْتَحَانِ	کھولتے ہیں یا کھولیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
يَفْتَحُوْنَ	کھولتے ہیں یا کھولیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تَفْتَحُ	کھولتی ہے یا کھولے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تَفْتَحَانِ	کھولتی ہیں یا کھولیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
يَفْتَحْنَ	کھولتی ہیں یا کھولیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تَفْتَحُ	کھولتا ہے یا کھولے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تَفْتَحَانِ	کھولتے ہو یا کھولو گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تَفْتَحُوْنَ	کھولتے ہو یا کھولو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تَفْتَحِيْنَ	کھولتی ہے یا کھولے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تَفْتَحَانِ	کھولتی ہو یا کھولو گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تَفْتَحْنَ	کھولتی ہو یا کھولو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أَفْتَحُ	کھولتا ہوں یا کھولوں گا میں	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَفْتَحُ	کھولتے ہیں یا کھولیں گے ہم دو یا سب	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

تمرین

سوال نمبر 1: فعل مضارع معروف بنانے کا طریقہ بیان کریں۔

سوال نمبر 2: حروف مضارع میں سے کون کون سا حرف کتنے اور کون کون سے صیغے کے شروع میں آتا ہے۔

سوال نمبر 3: نونِ ضمیری کتنے اور کون کون سے صیغے کے آخر میں آتا ہے۔

سوال نمبر 4: درج ذیل فعل ماضی معروف کے صیغوں سے فعل مضارع معروف بفتح العین کی گردان لکھیں اور یاد کریں۔

قَدِمَ (وہ آیا) جَعَلَ (اس نے بنایا)، رَفَعَ (اس نے اٹھایا)، قَطَعَ (اس نے کاٹا)

سوال نمبر 5: درج ذیل افعال سے صیغوں کی پہچان کر کے صیغے کے مطابق ترجمہ کریں۔

تَحْزَنَانِ یَخْدَعُوْنَ یَضْحَکَانِ

تَزْرَعَانِ اَشْهَدُ نَحْفَظُ

یَجْحَدُ تَفْقَهُ یَمْنَعْنَ

گیارہواں سبق

فعل مضارع معروف بکسر العین کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
یَضْرِبُ	مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
یَضْرِبَانِ	مارتے ہیں یا ماریں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
یَضْرِبُوْنَ	مارتے ہیں یا ماریں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تَضْرِبُ	مارتی ہے یا مارے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تَضْرِبَانِ	مارتی ہیں یا ماریں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
یَضْرِبْنَ	مارتی ہیں یا ماریں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تَضْرِبُ	مارتا ہے یا مارے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تَضْرِبَانِ	مارتے ہو یا مارو گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تَضْرِبُوْنَ	مارتے ہو یا مارو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تَضْرِبِیْنَ	مارتی ہے یا مارے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تَضْرِبَانِ	مارتی ہو یا مارو گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تَضْرِبْنَ	مارتی ہو یا مارو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
اَضْرِبُ	مارتا ہوں یا ماروں گا میں	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَضْرِبُ	مارتے ہیں یا ماریں گے ہم دو یا سب	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

تمرین

سوال نمبر1: درج ذیل فعل ماضی معروف کے صیغوں سے فعل مضارع معروف بکسر العین کی گردان لکھیں اور یاد کریں۔

غَلَبَ(اس نے غلبہ پایا)، کَشَفَ(اس نے کھولا)، صَرَفَ(اس نے پھیرا)، رَجَعَ(وہ لوٹا)

سوال نمبر2: درج ذیل افعال سے صیغوں کی پہچان کر کے صیغے کے مطابق ترجمہ کریں۔

تَحْلِفُوْنَ
يَسْبِتُوْنَ
يَبْطِشُ

يَخْصِفَانِ
تَحْمِلَانِ
نَطْمِسُ

تَفْقِدُوْنَ
يَقْدِرُ
يَغْزِلْنَ

بارہواں سبق

فعل مضارع معروف بضم العین کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
يَنْصُرُ	مدد کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يَنْصُرَانِ	مدد کرتے ہیں یا کریں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
يَنْصُرُوْنَ	مدد کرتے ہیں یا کریں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تَنْصُرُ	مدد کرتی ہے یا کرے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تَنْصُرَانِ	مدد کرتی ہیں یا کریں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
يَنْصُرْنَ	مدد کرتی ہیں یا کریں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تَنْصُرُ	مدد کرتا ہے یا کرے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تَنْصُرَانِ	مدد کرتے ہو یا کرو گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تَنْصُرُوْنَ	مدد کرتے ہو یا کرو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تَنْصُرِيْنَ	مدد کرتی ہے یا کرے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تَنْصُرَانِ	مدد کرتی ہو یا کرو گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تَنْصُرْنَ	مدد کرتی ہو یا کرو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
اَنْصُرُ	مدد کرتا ہوں یا کروں گا میں	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَنْصُرُ	مدد کرتے ہیں یا کریں گے ہم دو یا سب	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

تمرین

سوال نمبر 1: درج ذیل فعل ماضی معروف کے صیغوں سے فعل مضارع معروف بلم العین کی گردان لکھیں اور یاد کریں۔

خَلَقَ (اس نے پیدا کیا)، عَبَدَ (اس نے عبادت کی)، شَرُفَ (وہ بزرگ ہوا)، لَطُفَ (وہ پاکیزہ ہوا)

سوال نمبر 2: درج ذیل افعال سے صیغوں کی پہچان کر کے صیغے کے مطابق ترجمہ کریں۔

يَحْشُرُ تَدْخُلُ يَذُلُّ
يَخْرُصُوْنَ تَحْكُمُ تَحْسُدْنَ
اَبْصُرُ يَخْرُجْنَ يَبْسُطُ

تیرہواں سبق

فعل مضارع مجہول

فائدہ: فعل مضارع مجہول فعل مضارع معروف سے بنتا ہے۔

فعل مضارع مجہول بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع مجہول بنانے کے لئے حروف مضارع کو ضمہ اور عین کلمہ کو فتحہ دیتے ہیں اور آخری حرف اپنی حالت پر برقرار رہتا ہے۔ جیسے: يَضْرِبُ سے يُضْرَبُ، يَنْصُرُ سے يُنْصَرُ، يَفْتَحُ سے يُفْتَحُ

فعل مضارع مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
يُضْرَبُ	مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يُضْرَبَانِ	مارے جاتے ہیں یا مارے جائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
يُضْرَبُوْنَ	مارے جاتے ہیں یا مارے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تُضْرَبُ	ماری جاتی ہے یا ماری جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تُضْرَبَانِ	ماری جاتی ہیں یا ماری جائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
يُضْرَبْنَ	ماری جاتی ہیں یا ماری جائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تُضْرَبُ	مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تُضْرَبَانِ	مارے جاتے ہو یا مارے جاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تُضْرَبُوْنَ	مارے جاتے ہو یا مارے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تُضْرَبِيْنَ	ماری جاتی ہے یا ماری جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تُضْرَبَانِ	ماری جاتی ہو یا ماری جاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تُضْرَبْنَ	ماری جاتی ہو یا ماری جاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أُضْرَبُ	مارا جاتا ہوں یا مارا جاؤں گا میں	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نُضْرَبُ	مارے جاتے ہیں یا مارے جائیں گے ہم دو یا سب	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

تمرین

سوال نمبر 1: فعل مضارع مجہول بنانے کا طریقہ بیان کریں۔

سوال نمبر 2: درج ذیل فعل مضارع معروف کے صیغوں سے فعل مضارع مجہول کی گردان لکھیں اور یاد کریں۔

يَفْتَحُ (وہ کھولتا ہے یا کھولے گا)، يَقْتُلُ (وہ قتل کرتا ہے یا کرے گا)، يَغْسِلُ (وہ دھوتا ہے یا دھوئے گا)، يَلْعَبُ (وہ کھیلتا ہے یا کھیلے گا)

سوال نمبر 3: درج ذیل افعال سے صیغوں کی پہچان کر کے صیغے کے مطابق ترجمہ کریں۔

نُقْصَدُ يُنْظَرَانِ تُظْلَمِيْنَ

يُرْزَقُوْنَ أُبْعَثُ تُرْحَمُوْنَ

تُفْصَلْنَ يُمْنَعْنَ تُسْمَعَانِ

ماضی و مضارع معروف و مجہول کی مشترکہ تمرین

سوال نمبر 1: درج ذیل افعال سے فعل ماضی و مضارع معروف و مجہول الگ الگ کریں، نیز فعل ماضی و مضارع معروف میں بضم العین، بفتح العین اور بکسر العین کی بھی نشاندہی کریں۔

فَهِمَ (وہ سمجھا)
يَبْذُلُ (وہ خرچ کرتا ہے یا کرے گا)
يَعْدِلُ (وہ انصاف کرتا ہے یا کرے گا)
يُرْزَقُ (وہ روزی دیا جاتا ہے یا دیا جائے گا)
يَرْكَبُ (وہ سوار ہوتا ہے یا ہو گا)
تُرِكَ (وہ چھوڑا گیا)
شَرُفَ (وہ بزرگ ہوا)
جَلَسَ (وہ بیٹھا)

سوال نمبر 2: درج ذیل افعال سے صیغوں کی پہچان کر کے صیغے کے مطابق ترجمہ کریں۔

يَخْشَيْنَ
جَعَلْنَا
تَغْرُبَانِ
مَنَعْتَا
فَزِعَ
تَدْرُسُوْنَ
بَعَثْتَ
تَحْمِلِيْنَ
يَخْطَفُ
تَتْرُكْنَ
غَرُبَتْ
تَقْرِضُ

چودہواں سبق

فعل امر کا بیان

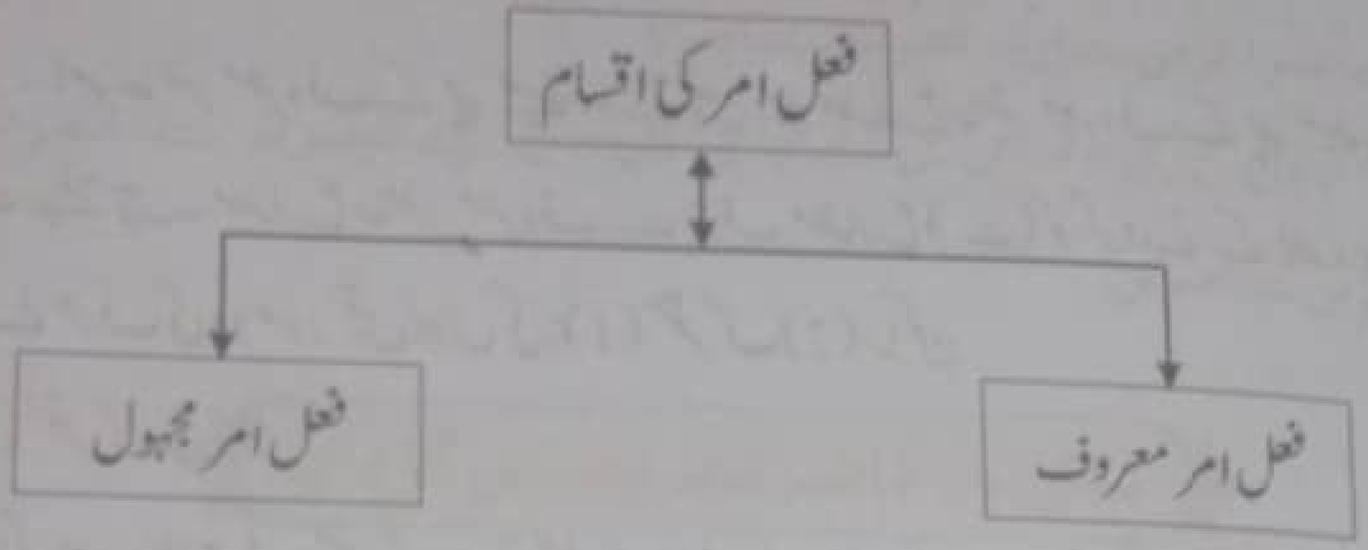
فعل امر کی اقسام
فعل امر معروف
فعل امر مجہول

فائدہ: فعل امر کو فعل مضارع سے بناتے ہیں، فعل امر کا جو صیغہ بنانا ہو اس کو فعل مضارع کے اسی صیغے سے بنائیں گے یعنی غائب کو غائب سے، حاضر کو حاضر سے، متکلم کو متکلم سے معروف کو معروف سے اور مجہول کو مجہول سے۔

فعل امر معروف

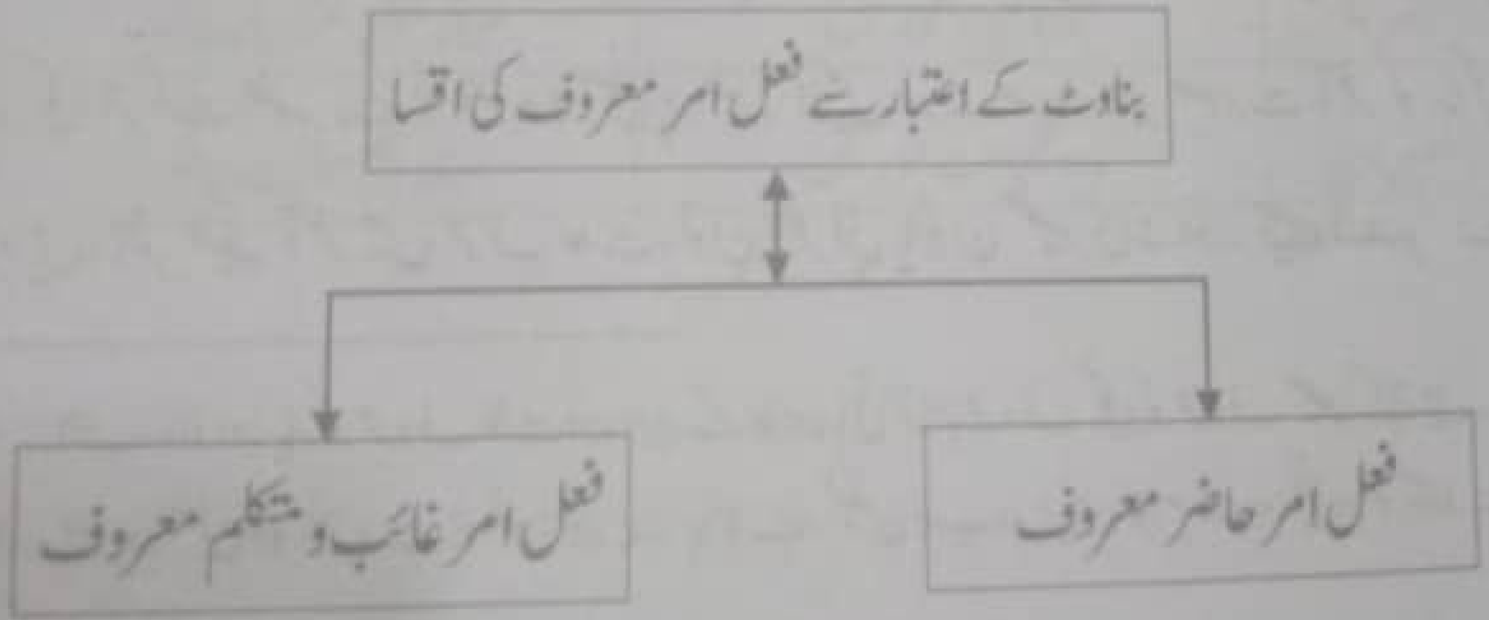
بناوٹ کے اعتبار سے فعل امر معروف کی اقسا
فعل امر حاضر معروف
فعل امر غائب و متکلم معروف

فعل امر حاضر معروف

فعل امر حاضر معروف بنانے کا طریقہ:

امر حاضر معروف کے چھ صیغے ہوتے ہیں، جو مضارع حاضر معروف کے چھ صیغوں سے بنتے ہیں۔ مضارع حاضر معروف سے حرفِ مضارع (ت) کو گرانے کے بعد، بعد والے حرف کی دو صورتیں ہوں گی: (1) متحرک (2) ساکن

(1) متحرک:

☆ اگر بعد والا حرف متحرک ہو تو آخری حرف کو ساکن کر دیں، بشرطیکہ آخر میں حرفِ علت[1]، نونِ اعرابی یا نونِ ضمیری نہ ہو۔ جیسے: تَعِدُ سے عِدْ

☆ اگر حرفِ علت یا نونِ اعرابی ہو تو انہیں گرا دیں۔ جیسے: تَقِی سے قِ، تَضْرِبَانِ سے اِضْرِبَا

☆ اگر نون ضمیری ہو تو، اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ جیسے: تَضْرِبْنَ سے اِضْرِبْنَ

(2) ساکن:

☆ اگر بعد والا حرف ساکن ہو تو شروع میں ہمزہ وصلی[2] لگائیں، پھر دیکھیں کہ اگر عین کلمہ کی حرکت ضمہ ہے تو ہمزہ وصلی پر ضمہ لائیں ورنہ کسرہ، بہر صورت آخر کو ساکن کر دیں، بشرطیکہ آخر میں حرفِ علت، نونِ اعرابی یا نونِ ضمیری نہ ہو۔ جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ، تَسْمَعُ سے اِسْمَعْ، تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ

☆ اگر حرفِ علت یا نونِ اعرابی ہو تو انہیں گرا دیں۔ جیسے: تَدْعُوْ سے اُدْعُ، تَنْصُرَانِ سے اُنْصُرَا، تَرْمِیْ سے اِرْمِ، تَضْرِبَانِ سے اِضْرِبَا

☆ اگر نون ضمیری ہو تو، اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ جیسے: تَنْصُرْنَ سے اُنْصُرْنَ، تَضْرِبْنَ سے اِضْرِبْنَ

فعل امر حاضر معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
اِضْرِبْ	مار تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
اِضْرِبَا	مارو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
اِضْرِبُوْا	مارو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
اِضْرِبِیْ	مار تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
اِضْرِبَا	مارو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
اِضْرِبْنَ	مارو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر

---

[1] (1)۔۔۔ الف، واؤ اور یاء، کو حروفِ علت اور ان کے علاوہ باقی تمام حروفِ تہجی کو حروفِ صحیحہ کہتے ہیں۔

[2] (2)۔۔۔ ہمزہ وصل وہ ہمزہ ہے جو لکھا اور بولا جاتا ہے، لیکن جب درمیانِ کلام میں واقع ہو تو تلفظ سے گرا دیا جاتا ہے۔

تمرین

سوال نمبر 1: فعل امر حاضر معروف بنانے کا طریقہ بیان کریں۔

سوال نمبر 2: درج ذیل افعال سے فعل امر حاضر معروف کی گردان لکھیں۔

تَشْكُرُ (تو شکر کرتا ہے یا کرے گا) تَحْفَظُ (تو یاد کرتا ہے یا کرے گا) تَهْرُبُ (تو بھاگتا ہے یا گا) تَطْلُبُ (تو طلب کرتا ہے یا کرے گا)

سوال نمبر 3: درج ذیل افعال سے صیغوں کی پہچان کر کے صیغے کے مطابق ترجمہ کریں۔

اِرْكَعْ اِدْفَعْ اِعْدِلُوْا
اُغْلُظْ اُفْرُقَا اِشْرَحْ
اُعْبُدُوْا اُسْكُنْ اُسْجُدِیْ

پندرہواں سبق

فعل امر غائب و متکلم معروف

فعل امر غائب و متکلم معروف بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع غائب و متکلم معروف کے شروع میں لام امر مکسور لگائیں اور آخر کو جزم دیں، بشرطیکہ آخر میں حرف علت، نون اعرابی یا نونِ ضمیری نہ ہو۔ جیسے: يَضْرِبُ سے لِيَضْرِبْ

اگر حرف علت یا نونِ اعرابی ہو تو انہیں گرا دیں۔ جیسے: يَدْعُوْ سے لِيَدْعُ، يَضْرِبَانِ سے لِيَضْرِبَا

☆اگر نون ضمیری ہو تو، اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ جیسے: يَضْرِبْنَ سے لِيَضْرِبْنَ

فعل امر غائب و متکلم معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيَضْرِبْ	چاہیے کہ مارے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيَضْرِبَا	چاہیے کہ ماریں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِيَضْرِبُوْا	چاہیے کہ ماریں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتَضْرِبْ	چاہیے کہ مارے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتَضْرِبَا	چاہیے کہ ماریں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِيَضْرِبْنَ	چاہیے کہ ماریں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِاَضْرِبْ	چاہیے کہ ماروں میں	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِنَضْرِبْ	چاہیے کہ ماریں ہم دو یا سب	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

تمرین

سوال نمبر 1: فعل امر غائب و متکلم معروف بنانے کا طریقہ بیان کریں۔

سوال نمبر 2: درج ذیل افعال سے فعل امر غائب و متکلم معروف کی گردان لکھیں اور یاد کریں۔

یَمْنَعُ (روکتا ہے یا روکے گا وہ ایک مرد)، یَنْزِلُ (اترتا ہے یا اترے گا وہ ایک مرد)، تَقْرُبُ (قریب ہوتا ہے یا ہو گا وہ ایک مرد)، یَرْکَبُ (سوار ہوتا ہے یا ہو گا وہ ایک مرد)

سوال نمبر 3: درج ذیل افعال سے صیغوں کی پہچان کر کے صیغے کے مطابق ترجمہ کریں۔

لِیَحْکُمْ	لَأَعْمَلْ	لِیَفْرَحْنَ
لِیَنْظُرُوْا	لِتَکْتُبْ	لِتَصْفَحَا
لِیَضْحَکَا	لِتَجْهَلْ	لِیَعْبُدُوْا

سولہواں سبق

فعل امر مجہول

فعل امر مجہول بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع مجہول کے شروع میں لامِ امر مکسور لگائیں اور آخر کو جزم دیں، بشرطیکہ آخر میں حرف علت، نونِ اعرابی یا نونِ ضمیری نہ ہو۔ جیسے: یُضْرَبُ سے لِیُضْرَبْ

اگر حرف علت یا نونِ اعرابی ہو تو انہیں گرا دیں۔ جیسے: یُدْعٰی سے لِیُدْعَ، یُضْرَبَانِ سے لِیُضْرَبَا

☆ اگر نونِ ضمیری ہو تو، اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہو گی۔ جیسے: یُضْرَبْنَ سے لِیُضْرَبْنَ

فعل امر مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيُضْرَبْ	چاہیے کہ مارا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيُضْرَبَا	چاہیے کہ مارے جائیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِيُضْرَبُوْا	چاہیے کہ مارے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتُضْرَبْ	چاہیے کہ ماری جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتُضْرَبَا	چاہیے کہ ماری جائیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِيُضْرَبْنَ	چاہیے کہ ماری جائیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِتُضْرَبْ	چاہیے کہ مارا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لِتُضْرَبَا	چاہیے کہ مارے جائیں تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لِتُضْرَبُوْا	چاہیے کہ مارے جائیں تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لِتُضْرَبِيْ	چاہیے کہ ماری جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لِتُضْرَبَا	چاہیے کہ ماری جائیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لِتُضْرَبْنَ	چاہیے کہ ماری جائیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لِاُضْرَبْ	چاہیے کہ مارا جاؤں میں	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِنُضْرَبْ	چاہیے کہ مارے جائیں ہم دو یا سب	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

تمرین

سوال نمبر 1: فعل امر مجہول بنانے کا طریقہ بیان کریں۔

سوال نمبر 2: درج ذیل افعال سے فعل امر مجہول کی گردان لکھیں اور یاد کریں۔

يُكْتَبُ (وہ لکھا جاتا ہے یا لکھا جائے گا)	يُطْلَبُ (وہ طلب کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا)
يُصْبَرُ (وہ صبر کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا)	يُفْصَلُ (وہ جدا جدا کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا)

سوال نمبر 3: درج ذیل افعال سے صیغوں کی پہچان کر کے صیغے کے مطابق ترجمہ کریں۔

لِيُسْرَقُوْا	لِاُزْجَرْ	لِيُقْصَدَا
لِتُنْزَعْ	لِيُمْضَغْنَ	لِتُجْمَعْنَ

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
اساس الصرف کی خصوصیات و فوائد	3	ابواب کا بیان	56
علم صرف کا تعارف	5	ثلاثی مجرد کے ابواب کا بیان	56
کلمہ کا بیان	6	مشتق ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے اسم کا بیان	61
فعل کی تقسیم کا بیان	8		
زمانے کے اعتبار سے فعل کی تقسیم	8	اسم فاعل کا بیان	63
فاعل کی طرف نسبت کے اعتبار سے فعل کی تقسیم	10	اسم مفعول کا بیان	65
		صفت مشبہ کا بیان	67
ضمیر کا بیان	12	اسم تفضیل کا بیان	69
فعل ماضی کا بیان	16	اسم ظرف کا بیان	71
فعل مضارع کا بیان	25	اسم آلہ کا بیان	73
فعل امر کا بیان	37	اسم مبالغہ کا بیان	75
فعل نہی کا بیان	46	ثلاثی مزید فیہ کے ابواب کے بیان	77
حروف اصلیہ وزائدہ کا بیان	52	ثلاثی مزید فیہ کے کثیر الاستعمال ابواب کی ماضی و مضارع معروف کی گردانیں	78
ثلاثی کا بیان	54		